۲۴/اپریل ۲۰۰۴ء

آر بی آئی کی جا$ سے متعدد اداروں کو این آر آئیز (غیر مقیم ہندوستانیوں) سے فریش ڈپوزٹ کے قبول کرنے کی مماÆ

آر بی آئی نے مستند ڈیلروں اور بینکوں کے علاوہ دوسرے اداروں کو غیر مقیم ہندوستانیوں سے ایسے ڈپوزٹ کے قبول کرنے سے روک ڈ* یا ہے جو بیرون ملک سے فریش ریٹس کے توسط سے موصول ہوئے ہوں۔ ان کو اپنے غیر مقیم خارجی (این آر ای)، فارن کر" غیر مقیم بینک اکاؤ$ میں د P کے ذریعہ غیر مقیم ہندوستانیوں سے ڈپوزٹ یعنی رقمیں وصول کرنے سے روک ڈ* یا H یا۔ بہر حال ان کو موجود ڈپوزٹ کے جاری ر p کی اجازت دی جائے گی اور وطن واپسی وغیر واپسی C یا پر جو بھی معاملہ ہو غیر مقیم ہندوستانیوں کے* م سے جمع شدہ ڈپوزٹ کی تجد+ ید کی انھیں اجازت دی گئی۔ ایسے ڈپوزٹ پر کما H یا انٹر & قابل واپسی ہوگا۔

ترمیم شدہ Ã* نی شدہ ہد* ایت فوری طور پر قابل عمل ہوں گی۔ مستند ڈیلروں/ بینکوں کے علاوہ دوسرے اداروں کو غیر مقیم ہندوستانیوں سے ڈپوزٹ قبول نہ کرنے کا فیصلہ حالیہ ڈیولپمنٹ کے پیش Ã لئے گئے جا" ے کے بعد کیا H یا۔

موجودہ ریگولیشن کے تحت مستند ڈیلروں و بینکوں کے علاوہ کمپنی ا I ۱۹۵۶ء کے تحت رجسٹرڈ شدہ کمپنی کو (مع غیر بینکنگ فائنانس کمپنی جو کہ رزرو بینک کے ساتھ رجسٹرڈ ہو* یا کسی ایسے ادارہ کو (جس کو* پارلیمنٹ* یا اسٹیٹ لیجس لیچر کے کسی ا I کے تحت تشکیل ڈ* یا H یا ہو۔) قابل واپسی C یا دیر غیر مقیم ہندوستانیوں سے ڈپوزٹ کے قبول کرنے کی اجازت دی جاتی ہے۔ حالا è کمپنی* یا پر ور ا<* یا &* کسی فرم کو اس* بات کی اجازت ہے کہ* قابل واپسی C یا د (ریپوٹ c بیسس) پر غیر مقیم ہندوستانی سے ڈپوزٹ وصول کر لے۔ ایسے ڈپوزٹ پر حاصل شدہ انٹر & کر$ آمدنی ہونے کے* طے ہندوستان کے* باہر قابل واپسی ہے۔

مستند ڈیلروں کو اس* بات کے احکامات دئے گئے ہیں کہ وہ ترمیم شدہ ہد* ایت سے اپنے آ W متعلقین کو روشناس کرادیں۔

بی وی سدا#

منیجر

پریس ریلیز: ۲۰۰۳-۲۰۰۴/۱۲۶۴